

امریلی، گجرات میں منعقد۔ س۔ کار سمیلن میں 17 ستمبر 2017 کو وزیر اعظم کی تقریر

Posted On: 17 SEP 2017 11:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی 18 ستمبر؛ بڑی تعداد میں ی۔ ان موجود بھائیو اور ب۔ نو

کیم چھو، بدھا؟

مجھے لگتا ہے کہ آج میدان چھوڑنا پڑا ہے، بار بھی کہیں جگہ نہ ہیں ہے۔ آپ کو یہ یاد ہے کہ ی۔ ان آخری بار کس وزیر اعظم نے ملاقات کی تھی؟ میں نے نہیں، کوئی وزیر اعظم تو آئے۔ وگے؟ چلو کوئی بات نہ ہیں۔ یہ سب میرے نصیب میں ہی لکھا ہے۔

سب سے پہلے میں امریلی ضلع کے امداد با۔ می کے شعبے کی سٹائش کرتا ہوں۔ اور اب اس میں نئی پیڑھی میدان میں کود پڑی ہے۔ ایک زمانہ تھا امداد با۔ می کے شعبے میں رتو بھائی اور تمام عظیم شخصیات سرگرم تھیں۔ امداد با۔ می اور سرکاری دونوں شعبے ان حضرات کے کنٹرول میں تھے۔ لیکن گزشتہ کچھ وقت سے نئی ٹیم امریلی ضلع کو ترقی کی نئی بلندیوں پر آگے بڑھا رہی ہے۔ میں نے امریلی کے اے پی ایم سی مارکیٹ کی ملاقات اس سے پہلے بھی لی تھی لیکن آج ہمارے پی پی نے جو کمال کیا ہے اور جو ماڈل کھڑا کیا ہے، وہ سچ مچ قابل داد ہے۔ پی پی اور ان کی ٹیم کو بہت بہت بدھائی۔

دلپ بھائی مصروف عمل شخص ہیں، کام ہی ان کی زندگی ہے۔ وہ کام کے بغیر نہیں رہ سکتے، کچھ نہ کچھ نیا کرنا، کیسے کرنا یہ سب سوچتے رہتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جرات میں ہمارے سابق حکومتوں نے ایسے فیصلے لئے تھے کہ سوراشر میں ڈیری صنعت کی کبھی ترقی نہ ہوئی۔ کبھی آئے ہی نہیں، کیسی بری حالت۔ ہم نے پالیسی کے لحاظ سے تبدیلی کی۔ سب سے پہلے دلپ بھائی نے طے کیا کہ اس صورتحال کو بدلیں گے اور آج مجھے اطمینان ہے کہ انہوں نے وہ کام کر دکھایا۔ آج پورے امریلی باشندوں کو فائدہ ہوا۔ پورے امریلی ضلع کے مویشی پالنے والوں کو، کسانوں، دودھ کی پیداوار کے ساتھ بالواسطہ یا بلاواسطہ مربوط افراد کو دودھ کے لیے معقول بازار ملا۔ اتنا ہی نہیں ان کو دودھ کے بدلے میں وافر اور واجب قیمت حاصل ہوئی۔ مجھے اطمینان اس بات کا ہے کہ اتنی کامیابی پر کام رکا نہیں، تاہم اے پی ایم سی نے جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ سائی ٹیسٹنگ تجربہ گاہ کی تعمیر کی۔ بازار میں آئے مال کی زمرہ بندی کے لیے تجربہ گاہ بنائی اور حکومت نے نہ جو ای۔ نام منصوبہ وضع کیا ہے، جس میں کاشتکار، دوستوں کے کسی بھی بازار میں ج۔ ان اس کو سب سے زیادہ قیمت ملے، وہ اپنا مال فروخت کرسکے، اس کے لیے حکومت نے نہ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا ہے۔ اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے لیے گریڈیشن کی تجربہ گاہ ضروری ہوتی ہے اور وہ کام بھائی پی پی نے کر دکھایا ہے۔ میں صد فیصد اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ گجرات کے دیگر اے پی ایم سی کے لیے بھی امریلی نے نیا راستہ دکھایا ہے۔ میں انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں اور گجرات میں اے پی ایم سی کے شعبے میں امریلی سب سے پہلے لا تھا اور آج کی دہائیوں کے بعد پھر سے جدید ترین ٹیکنالوجی کی دنیا میں نیا راستہ دکھانے والا بنا ہے۔ اس کے لیے سٹائش کا حقدار ہے۔

آج دو چیزوں کی طرف آپ کی توجہ منڈول کرانی ہے۔

ش۔ د کا انقلاب، ی۔ ش۔ د کی تحریک کا آغاز ہوا ہے اور دوسرا گجرات کا 600 لاکھ میٹر کا ساحلی علاقہ جو نیل گوں انقلاب کی قیادت، Sweet Revolution ایک تو آج ی۔ ان پر کرسکتا ہے۔ ہمارے مجھوارے بھائی ب۔ نہ ہمارے بحری اثاثے کو۔ ایک نئی تحریک کی مثال لے کر آگے بڑھ سکتی ہے اور ی۔ دونوں چیزیں گجرات کے دی۔ ی اور بحری علاقے کو نیا دے، سبز انقلاب، وا، ویسے شہرین انقلاب یعنی ش۔ د انقلاب کو بھی۔ میں تیز رفتاری سے آگے White Revolution عطا کرنے والی ہیں۔ حکومت نے نہ کا خواب ہے کہ جیسے بڑھانا چاہئے اور امریلی ضلع نے۔۔۔۔۔ میں نے آپ سے قریب آج سے ایک آدھ سال پہلے دلپ بھائی اور سب کے ساتھ بات کی تھی کہ جب ہم دودھ لینے کے لیے جاتے ہیں تو کسانوں کے ی۔ ان سے دودھ لاتے ہیں ویسے ہی ش۔ د بھی جمع کرسکتے ہیں اور اگر کوئی اپنے ی۔ ان 50 ش۔ د کی مکھیاں لگائے تو سال میں کم سے کم دو لاکھ روپے کا ش۔ د بیچ سکتا ہے۔ یہ اضافی آمدنی ہے اور ش۔ د کی مکھی کے ہونے کی وجہ سے کھیت کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ ش۔ د ایک طرح سے معاون نظام ہے جو ش۔ د کی مکھی کرتی ہے۔

آج مجھے اس کا سنگ بنیاد رکھنے کا شرف حاصل ہوا اور دوسرا۔ دوستوں کے کسی بھی کونے میں جائے تو مبارک کام کے تحت مٹھائی کھلاتے ہیں۔ گجرات اکیلا ہے جو مبارک کام میں آئس کریم کھلاتا ہے۔ اور آج امریلی ڈیری صنعت آئس کریم کا بھی پلانٹ لگا رہا ہے۔ دونوں نئے پروجیکٹوں کے لیے میری طرف سے بہت بہت نیک خواہشات اور تقریباً چار سو لاکھ روپے ان دونوں پروجیکٹوں کے لیے بھارت سرکار کی طرف سے ملیں گے تاکہ یہ کام آگے بڑھایا جائے۔

میں کسان بھائیوں سے درخواست کروں گا کہ ش۔ د انقلاب، ش۔ د، ش۔ د کی مکھی پالنے کا کام، کھیت میں کوئی اضافی محنت کے بغیر فطری طور پر کیا جاسکتا ہے اور فطری طور سے ہم اس کا اگر نظم کریں، مارکیٹنگ کی تو بہت بڑی کمائی وسکتی ہے۔ اور اتنا ہی نہیں ہاں لیجئے مارکیٹنگ نہ ہیں بھی، وہی ارے گھر میں بیچ کے کھائیں گے تو بھی ش۔ د صحت کے لیے اچھا ہوتا ہے۔ اور اس لیے ایک ش۔ د انقلاب کے لیے پورے گجرات میں ج۔ ان ڈیری کا نیٹ ورک ہے اس کے ساتھ ہی ش۔ د انقلاب جوڑ کر کے نئے انقلاب کی طرف جانا ہے۔

دوستوں کا سمندری ساحل وسیع ہے لیکن گجرات کا سمندری ساحل نیلگوں انقلاب میں بہت بڑا تعاون دیتا ہے۔ ہم آبی راہ کی سمت بڑھ رہے ہیں۔ گھوگھا دے بیچ فیری سروس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہم بندرگا۔ وں کی ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ہم بندرگا۔ وں کے زیر اثر ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں، ہم سمندری ساحلی راستے سے اگر آندھرا پردیش کے اندر وشاکھاپٹم کے اندر سامان بھیجتا ہے، تو ہمارے موری کے ٹائل سمندری راستے سے۔ ہم مشرق میں کلکتے تک کم سے کم خرچ پر پہنچا سکتے ہیں۔ یعنی ایک طرح سے نیلگوں انقلاب کے ذریعے سمندری قوت پر زور دینے کی سمت میں حکومت کام کر رہی ہے جس کی وجہ سے گجرات کے سمندری ساحل پر نہ والے لوگوں کے روزگار کے انج میں ایک بہت بڑی تبدیلی آئے گی۔ گجرات کے سمندری ساحل کے جو نوجوان ی۔ ان کی بحری میں جانے کے لیے حوصلہ افزائی کریں، ان کو تربیت دینا، ان کی رہنمائی کرنا اور اس کے سبب ہمارے سمندری ساحل کا جو نوجوان ہے۔ دوستوں کی خدمت کے لیے بحری میں بھی جائے، اس کی حوصلہ افزائی کے لیے پروجیکٹوں کو بھی آج بھارت سرکار بدل دے رہی ہے۔

ہمارے رویا لاجی مجھے بتا رہے تھے کہ یوراج م۔ تا کے جانے کے بعد ی۔ ان ایک بھی کالج میں نیا کورس نہیں آیا تھا۔ یہ صرف ہم لوگ آئے تو یہ یوراج بھائی م۔ تا کے بعد ی۔ ان پر تعلیم کے شعبے میں انقلاب کا کام ہوا ہے۔ براڈ گیج ریلوے، قومی شاہراہ امریلی کے لوگوں نے امید چھوڑ دی تھی کہ کبھی موقع آئے گا کہ نہ ہیں آئے گا۔ دلی میں آپ نے مجھے خدمت کا موقع دیا، آپ کے دونوں مطالبات آج تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

بھائیو بے نو 2022 میں ہمارے آزادی کے قتل پورے ہو رہے ہیں۔ امریلی ضلع آزادی کی تحریک میں آگے رہنے والے اضلاع میں، امریلی ضلع رہا ہے۔ اور 2022، آزادی کے 75 سال کیسے منائیں، آزادی کے لیے لڑائی لڑنے والوں کو کیسا۔ دوستوں دیں، ان کے سپنوں کا۔ دوستوں کیسے دیں، مجھے لگتا ہے کہ یہ جو وقت ہے، اپنا امریلی ضلع، امریلی کی نگر پالیکنیں، امریلی ضلع کی تحصیل پنچایت، امریلی کی ضلع پنچایت، گرام پنچایتیں، کوآپریٹو ادارے، تعلیمی ادارے، سماجی ادارے۔ د کریں کہ 2022، پانچ سال کے اندر ہمارے ذریعے ہم اتنا کرکے ملک کو۔ ہم اتنا دے کر ی۔ رہیں گے، یہ غ۔ د کریں اور پانچ سال میں روز کا کونسا پروگرام ہوگا۔ کرکے تکمیل کریں، سنکپل سے سدھی کا سفر۔ ہم مکمل کریں۔ ہمارا خواب ہے کہ 2022 ہمارے ملک کے کسانوں کی آمدنی دوگنی ہو جائے۔

بھائیو بے نو، اگر منصوبہ بند طریقے سے ہم آگے بڑھیں، یقین کے ساتھ آگے بڑھیں تو۔ دوستوں کے کسانوں میں طاقت ہے کہ حکومت، سماج، کسان ساتھ مل کر یہ سدھی حاصل کرسکیں۔ لیکن اس کے لیے روایتی جو طریقے ہیں ان سے ہٹ کر جدیدیت کی جانب جانا پڑے گا۔ نئی چیزوں کو قبول کرنا پڑے گا۔ آج نرمدا پروجیکٹ مکمل ہوا ہے۔ قابل فخر نہ ہے گجرات کی زندگی کا۔ اتنے قابل فخر نہ ہے۔ لیکن نرمدا کا پانی اگر ٹپ سینچائی سے استعمال کرنے کی عادت رکھیں، ہم اپنی کھیتی ٹپ سینچائی سے جوڑ کر کریں تو صرف ہمارا ہی نہیں، آنے والے سو سال تک ہمارے نسلوں کا۔ ہم بھلا نہیں گے اور اس لیے ہم نے نرمدا کے پانی کا اس طرح سے استعمال کرنے کا عزم کیا ہے۔ گجرات نے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ملک میں ٹپ سینچائی کا جو کام چل رہا ہے اس میں سے پچیس فیصد صرف گجرات نے کرکے دکھایا ہے۔ گجرات کے کسان قابل مبارک باد ہیں۔ لیکن بات وہیں سے نہیں اٹکتی۔ ابھی بھی بہت کچھ کرنے کا موقع ہے اور اس سمت میں ہم کوشش کریں۔ زراعت کے ساتھ دوسری دو چیزیں۔ متعدد کسان سولر پمپ کی جانب بڑھے ہیں۔ ایک روپیہ بجلی کا بل آئے گا۔ یہ نہیں۔ خود کے کھیت میں سولر پینل لگانا، اسی سے پمپ چلانا، پانی اسی سے نہ نکالنا، کسان کا بجلی کا بل بیچ جائے اور کسان کو زاروں روپیے کا خرچ بیچ جائے گا۔ متعدد کسان بڑے پیمانے پر آب شمسی توانائی سے چلنے والے پمپ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ٹپ سینچائی، وہ سولر پمپ، وہ سولر پاؤر سے چل سکے ایسی بجلی کا انتظام ہوا ہے۔ اس سمت میں مجھے بتائیے کہ خرچ کم ہوگا۔ نہیں؟ آمدنی بڑھے گی یا نہیں بڑھے گی؟ اور ہمارے زمین کا پورا پورا استعمال ہو اور اس لیے میری کسانوں سے درخواست ہے کہ اس سمت میں بھی آگے آئیں اور امداد با۔ می کی تحریک سے وابستہ دوست اس سمت میں بھی آگے بڑھ سکیں۔ سبھی کسان جمع ہوکر کھیت کے قریب سولر پینل لگا کر، ساتھ مل کر بجلی کی پیداوار کریں اور اس کی وجہ سے کسانوں کا جو ہم خرچ ہے پانی اور بجلی، اس میں سے کسان با۔ رہا آجائے گا۔ آپ سوچو کہ کسان کی زندگی میں اتنی تبدیلی آئے گی اور ایک بات میں عاجزان۔ کہیں وگا کہ۔ ہم با۔ رہی کی جانب تار لگا کر ہمارے دو تین میٹر زمین برباد کرتے ہیں۔ وں پر اگر ہم نمبر کی کھیتی کریں، لکڑی کی کھیتی کریں اور عمارتی لکڑی کی پیداوار کریں تو بھارت سرکار نیا قانون لانے کی سمت میں غور کر رہی ہے کہ جو کسان اپنے کھیت کے سرے پر کس طرح کی عمارتی لکڑی کی پیداوار کرے گا، اس کھیت میں وہ بڑے وکر اس کو بیچے گا جس کو ملے، حکومت کا جنگل کھاتہ کسی بھی طرح سے اسے پریشان نہ کرے اور کسان کی طاقت بڑھے ایسا قانون بنانے کی سمت میں یہ حکومت کام کر رہی ہے۔ زمین جو برباد ہو رہی ہے اور آج ملک عمارتی لکڑی با۔ رہی ملکوں سے درآمد کرتا ہے۔ ہمارے ملک کا کسان چاہے تو عمارتی لکڑی کی کھیتی کرکے دنیا سے آنے والا لکڑی کا سلسلہ بند ہو جائے تب کسان کی آمدنی بڑھے گی یا نہیں بڑھے گی۔ اس کے ساتھ مویشی پروری۔

مارے۔ ان دنیا میں فی مویشی جتنے دودھ کی پیداوار ہے، مارے۔ ان بہت کم ہے۔ ان کی پرورش جس طرح سے ہوتی جا ئے، ان کو بیماریوں سے بچانے کا انتظام ہونا چاہئے۔ جس طرح کا اسے گھاس کھلانا چاہئے، وہ ماری پرانی ریت کے مطابق جو کھائیں وہ کھائے، اس کے سبب مارے مویشی ان کی طاقت کے مقابلے کم دودھ دے رہے ہیں۔ آج کسان کیا کرتا ہے۔ زیادہ دودھ پیدا کرنا۔ وہ تو دو کے بجائے چار مویشی پالتا ہے، چار کے بدلے آٹھ مویشی پالے اور اس کے سبب خرچ بڑھتا جاتا ہے۔ اس کے بجائے دو مویشی کیسے زیادہ دودھ دیں اس کی طرف توجہ دیں تو کسان کی آمدنی بڑھ جائے گی اور کسان کے اوپر کا بوجھ کم ہو جائے گا اور اس کے سبب خاص طور پر مویشی پروری کا کام ماری بہت نیں کرتی۔ یہ ان کی اچھی ٹریننگ ہے، اس سمت میں کام کرنے کے لیے ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔

ایک طرح سے کسان محفوظ بنے، پہلی مرتبہ ملک میں وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم، زرعی بیمہ اسکیم، پہلی بار ایسی اسکیم آئی ہے کہ قدرت اگر روٹھ گئی۔ وہ اور فصل نہ ملی۔ وہ تو بھی بیمہ کے پیسے ملیں۔ پکنے کے بعد اگر کھیت میں مال پڑا۔ وہ اور اگر بندر۔ دن میں بارش آئے تو بھی فصل کے پیسے ملیں۔ اس طرح کا فصل بیمہ پہلی بار ہندوستان میں بھارت سرکار لائی ہے۔ اور ایک روپیے میں کسان کو صرف دو پیسے دیے گئے۔ یہ پھلنے کی ذمہ داری مرکز اور ریاستی حکومت مل کر اٹھاتی ہے۔ کسان کو صرف دو کے کی ذمہ داری اٹھانی ہے۔ ایک روپیے کے سامنے دو پیسے، اتنا بڑا کام دلی میں اپنے کسانوں سے محبت کرنے والی حکومت نے کیا ہے۔ اس کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ اور آج کسان اس کا فائدہ بھی اٹھا رہا ہے۔ کسان فصل بیمہ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ جس کو غلط کرنے کی عادت ہوتی ہے اس کو وقت لگے گا لیکن مجھے پتہ ہے کہ ان کو لگے گا کہ غلط کرنے کے باوجود بھی میں فائدہ مل رہا ہے، اچھی طرح سے جی سکتے ہیں، تو غلط کرنے والے آدمی دوسری جانب ہو جائے گا اور صحیح کرنے والوں کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ ایسی ہی وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم ہے۔

مارے ملک میں زراعت تو ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود لاکھوں کروڑوں کے پھل اور سبزیاں بریاد ہو جاتی ہیں۔ ہم نے ایک پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا بنائی ہے۔ اس یوجنا کے تحت پیدا ہوئے مال کا ویلیو ایڈیشن، اس کی قدر میں اضافہ، کچا آم بیچو تو کم روپیے ملیں گے، پکے آم بیچو تو زیادہ پیسے ملیں گے۔ قدر میں اضافہ ہوا۔ کچے آم کا اچار بناکر بیچو تو اور پیسے ملیں گے اور اچار بھی اچھی طرح سے پیک کرکے اور ایڈورٹائز کرکے بیچو تو زیادہ پیسے ملیں گے۔ اس کی قدر میں اضافہ ہوا۔ ری مرچ بیچو تو سستی ملے گی، لالہ وہ تو مہنگی ہوگی اور پاؤڈر بناؤ تو قدر اور بڑھ جائے گی جیسے قدر میں اضافہ ہوتا ہے تو کسانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ دودھ بیچو تو کم پیسے ملیں گے، کھویا بناکر بیچو تو زیادہ پیسے ملیں گے، اس میں پیڑے بناکر بیچو تو اور زیادہ پیسے ملیں گے۔ حکومت نے کسانوں کو قدر میں اضافہ (ویلیو ایڈیشن) کے راستے پر لے جانے کے لیے پردھان منتری کرشی سمپدا یوجنا بنائی ہے۔ بڑے پیمانے پر فوڈ پارک بنانے کی اسکیم بنائی ہے۔ اس نومبر میں پوری دنیا کی کمپنیوں کو بلاکر فوڈ پروسیسنگ کے لیے کسان جو پیداوار کرتے ہیں اس کی قدر میں اضافے کے لیے دنیا کی کمپنیاں ان کا ہاتھ پکڑیں، ان کی انگلیاں پکڑ کر لے جائیں اور اس کے لیے بھارت سرکار، ہندوستان کے کسان گے آئیں، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا، جس میں زاروں کروڑ کا بجٹ دینے کا اس حکومت نے طے کیا ہے۔

بھائیو بہنو، گجرات کا گاؤں خوشحال بنے، گجرات کا کسان خوشحال بنے، ملک کے کسانوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملے، ملک کا کسان خوشحال۔ وہ اور ملک کی دیہی زندگی میں ایک اقتصادی انقلاب کا ماحول بنانے کی سمت میں متعدد کاموں کو لے کر آج جب بھارت سرکار آگے بڑھ رہی ہے تب امریلی ضلع نے کوآپریٹو شعبے کے تحت سفید انقلاب، شہد انقلاب، نیلگوں انقلاب، اے پی ایم سی، ڈیری انجینئرنگ متعدد طرح کے متبادل کو ہاتھ میں جب لیا ہے تب بھارت سرکار ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی، آپ آگے بڑھیں گے تو بھارت سرکار کو ہمیشہ آپ کے ساتھ دیکھو گے، ایسی بھارت سرکار کی پالیسی ہے اور اس کا فائدہ ہندوستان کا کوئی بھی ضلع اٹھا سکتا ہے۔ کوئی بھی کوآپریٹو ضلع اٹھا سکتا ہے۔ امریلی اس کا بھرپور فائدہ اٹھائے، گجرات کے اضلاع بھرپور فائدہ اٹھائیں، میری آپ سبھی کو بہت بہت مبارک باد۔

بہت بہت شکریہ دوستو

U - 4615

(Release ID: 1503186) Visitor Counter : 2

